ارجنٹ ایکشن ارجنٹ ایکشن ارجنٹ ایکشن ارجنٹ ایکشن ارجنٹ ایکشن

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ارجنٹ اپیل پروگرام

ارجنٹ اپیل

یو اے-148-2007:

پاکستان: کراچی سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والی خواتین کونسل ارکان پر حکمراں پارٹی کے ارکان کی جانب سے بے رحمانہ حملہ اور آبروریزی کی دھمکیاں

پاکستان: سیاسی مخالفین کے خلاف جبر

عزیز دوستو،

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن (اے ایچ آر سی) کو کراچی سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ میں حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والی خواتین کونسل ارکان پر 26 اپریل 2007ء کو صدر جنرل پرویز مشرف کے حکمران اتحاد کی رکن اور کراچی سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ (CDGK) کی حکمراں جماعت متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان کی جانب سے کئے جانے والے بے رحمانہ حملے اور آبروریزی کی دھمکیوں پر گہری تشویش ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ حملے کے دوران حزب اختلاف کی خواتین کونسل ارکان کو بری طرح پیٹا گیا اور انہیں آبروریزی کی دھمکیاں دی گئیں جس کے نتیجے میں حزب اختلاف کی 4 خواتین اور 6 مرد کونسل ارکان زخمی ہوگئے۔ ہمیں اس بات پر بھی تشویش ہے کہ سندھ پولیس نے حکمراں پارٹی کے کونسل ارکان کے خلاف مقدمہ درج کرنے سے انکار کردیا جبکہ اپوزیشن کونسل ارکان کے خلاف ہنگامہ آرائی کے الزام میں مقدمہ درج کرلیا گیا۔ اے ایچ آر سی سمجھتا ہے کہ صدر جنرل پرویز مشرف کی حکومت اپنی اتحادی جماعتوں کی جانب سے ہنگامہ آرائی کو عوام کی توجہ اس عدالتی بحران سے ہٹانے کیلئے استعمال کرنے کی کوشش کررہی ہے جو 9 مارچ 2007ء کو سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو استعفیٰ دینے کیلئے آمادہ کرنے کی کوشش کے بعد شروع ہوا تھا۔ اطلاعات کے مطابق جو ہمیں موصول ہوئیں متحدہ قومی موومنٹ جو صدر جنرل پرویز مشرف کی حکومت میں حکمراں اتحاد کی ایک رکن ہے اور سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی (CDGK) کو سٹی ڈسٹرکٹ کونسل میں اپنی اکثریت کی بنا پر کنٹرول کرتی ہے عام طور پر اپنی طاقت اپوزیشن ارکان کو ڈرانے دھمکانے کیلئے استعمال کرتی ہے۔ سٹی ڈسٹرکٹ کونسل 240 ارکان پر مشتمل ہے اور ان میں سے 75 ارکان کا تعلق اپوزیشن جماعتوں سے ہے۔ سٹی ڈسٹرکٹ کونسل کے ارکان یونین کونسلوں کے ذریعے بالواسطہ طور پر منتخب ہوتے ہیں۔ یونین کونسل کے ناظم (سربراہ) خودبخود سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی کے رکن بن جاتے ہیں اور بعض نشستیں ٹاؤن کونسلوں کی جانب سے منتخب کردہ مخصوص نشستوں سے پر کی جاتی ہیں۔ 26 اپریل 2007ء کو سٹی ڈسٹرکٹ کونسل کراچی کے 2 نومنتخب ارکان کی تقریب حلف برداری تھی، ان میں سے ایک کا تعلق ایم کیو ایم سے اور دوسرے کا اپوزیشن جماعت سے تھا۔ جیسے ہی اجلاس شروع ہوا پریذائیڈنگ آفیسر مسز نسرین جلیل نے جو نائب ناظمہ (ڈپٹی میئر) بھی ہیں اپوزیشن پارٹی کے نومنتخب رکن مسٹر محمد یعقوب سے حلف لینے سے مبینہ طور پر انکار کردیا جبکہ ایم کیو ایم کے نومنتخب رکن سے حلف لے لیا گیا۔ اس پر سٹی ڈسٹرکٹ کونسل کراچی میں ایم کیو ایم اور

اپوزیشن جماعتوں سے تعلق رکھنے والے ارکان کے درمیان ایک تلخ بحث چھڑ گئی۔ پریزائیڈنگ آفیسر مسز نسرین جلیل نے مبینہ طور پر سوچے سمجھے انداز میں اپوزیشن ارکان کو برا بھلا کہا اور خاص طور پر اپوزیشن پارٹیوں کی خواتین ارکان کیلئے بعض گندے ریمارکس بھی دیئے اور پھر اچانک اجلاس منسوخ کردیا۔ اپوزیشن پارٹی کے ارکان کی جانب سے متعلقہ پولیس اسٹیشن میں داخل کی گئی شکایت میں بیان کی گئی معلومات کے مطابق مسز نسرین جلیل (پریذائیڈنگ آفیسر) نے ایم کیوایم کے ارکان کو اشارہ کیا تھا جس کے بعد ایم کیوایم کے 30 سے 40 ارکان نے اپوزیشن ارکان پر حملہ کردیا اور انہوں نے پریذائیڈنگ آفیسر کی موجودگی میں مبینہ طور سے خواتین ارکان پر بیلٹ، لاٹھیوں، کرسیوں، مکوں اور لاتوں سے حملہ کیا۔ جب اپوزیشن کے مرد ارکان نے خواتین ارکان کے خلاف حملہ رکوانے کیلئے مداخلت کی تو ان پر بھی کسی سخت دھات سے حملہ کیا گیا۔ اپوزیشن پارٹیوں کی جانب سے داخل کی گئی شکایت میں مزید کہا گیا ہے کہ ایم کیوایم کے ارکان نے اپوزیشن کی خواتین ارکان کو طوائفیں کہا اور دھمکی دی کہ ان کے اہل خانہ کے سامنے ان کی عزت لوٹ لی جائے گی۔ ایک خاتون کونسلر مس یاسمین بٹ کو جن کا تعلق جمشید ٹاؤن سے ہے چمڑے کی بیلٹ سے پیٹا گیا اور مس رخسانہ فیصل کو جن کا تعلق لانڈھی ٹاؤن سے ہے چمڑے کی بیلٹ اور مکوں سے مارا گیا اور ایم کیوایم کے ایک کونسلر نے ان کا ہاتھ کئی مرتبہ اپنے جوتوں سے کچلا۔ لیاری ٹاؤن سے تعلق رکھنے والی رکن مس رضیہ سومرو کو ایم کیوایم کے کئی ارکان نے لاتیں ماریں جس کے نتیجے میں ان کی کمر، ہاتھوں اور پیروں پر کئی زخم آئے۔ مسٹر محمد یعقوب کو بھی جنہیں پریذائیڈنگ آفیسر نے حلف اٹھانے کی اجازت نہیں دی تھی بری طرح پیٹا گیا، ان کے ایک ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ انہیں کچھ اندرونی چوٹیں بھی آئیں کیونکہ بعض سرکاری ارکان انہیں فرش پر گرانے کے بعد ان پر کودتے رہے۔ قائد حزب اختلاف سعید غنی اور الخدمت نامی ایک سیاسی گروپ کے پارلیمانی لیڈر مسٹر رفیق احمد کو بھی دیگر اپوزیشن ارکان کے ساتھ بری طرح حملے کا نشانہ بنایا گیا۔ ایم کیو ایم کے ارکان کی جانب سے انہیں اغوا کرکے قتل کرنے کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔

اپوزیشن ارکان نے الزام عائد کیا ہے کہ ایم کیوایم کے ایک رکن مسٹر سلمان مجاہد بلوچ نے جو یوسی 8 بلدیہ ٹاؤن کے ناظم ہیں خواتین کونسلروں کو پیٹنے کیلئے اپنی چمڑے کی بیلٹ استعمال کی۔ ایک تصویر جس میں وہ بعض خواتین کونسلروں کو چمڑے کی بیلٹ سے مارتے ہوئے نظر آرہے تھے بیشتر مقامی اخبارات میں شائع ہوئی اور اسے بعض الیکٹرانک میڈیا چینلوں نے بھی دکھایا۔ مسٹر عبدالسمیع، ناظم یوسی 1 لیاقت آباد ٹاؤن، ناصر اجمیری، ناظم یوسی 6، صدر ٹاؤن، مسٹر عبدالجلیل، ناظم یوسی 3 شاہ فیصل ٹاؤن، مسٹر ریحان رئیس، ناظم یوسی 8، گلشن اقبال ٹاؤن، مسٹر آصف صدیقی اور مسٹر محمود بھی جو محنت کشوں کی مخصوص نشستوں پر منتخب کونسلر ہیں اپوزیشن کی خواتین کونسلروں کو بعض سخت چیزوں سے پیٹنے میں ملوث تھے۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی کی خواتین اپوزیشن کونسل ارکان کی پٹائی کے فوری بعد ایم کیوایم کی جانب سے کراچی سٹی کورٹ پولیس اسٹیشن میں اپوزیشن ارکان بشمول خواتین کونسل ارکان کے خلاف ہنگامہ آرائی سے متعلق ایک شکایت داخل کرائی گئی جسے ایف آئی آر کے طور پر درج کرلیا گیا مگر جب اپوزیشن کے کونسل ارکان ایم کیوایم کے ارکان کے خلاف شکایت داخل کرانے پولیس اسٹیشن پہنچے تو اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) زاہد حسین نے مبینہ طور پر ان کی شکایت قبول کرنے سے انکار کردیا۔ اپوزیشن نے جب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) مسٹر ملک مظہر سے رابطہ کرکے ان سے واقعے کے بارے میں شکایت قبول

کرنے کیلئے کہا تو انہوں نے بھی ایسا کرنے سے انکار کردیا۔ دریں اثنا پریذائیڈنگ آفیسر مسز نسرین جلیل نے بھی اپوزیشن ارکان پر بے رحمانہ حملے کے ذمے دار ایم کیو ایم کے ارکان کے خلاف کسی قسم کی تادیبی کارروائی کرنے سے انکار کردیا۔ انہوں نے اپوزیشن جماعتوں، عوام اور میڈیا کی جانب سے سخت احتجاج کے بعد محض ایک کونسلر مسٹر سلمان مجاہد بلوچ کے خلاف بہت معمولی نوعیت کی تادیبی کارروائی یہ کی کہ کونسل کے تین اجلاسوں میں ان کی شرکت پر پابندی عائد کردی۔ ایم کیو ایم کے دیگر ارکان کے خلاف ان کے جرائم کیلئے کوئی تادیبی کارروائی نہیں کی گئی۔ برائے مہربانی اس واقعے سے متعلق مقامی اخبار ڈان کا آرٹیکل ملاحظہ فرمائیے

"http://www.dawn.com/2007/04/27/local2.htm"http://www.dawn.com/2007/04/27/local2.htm

اضافی تبصرے: سیاسی اختیارات کی انتظامیہ، مقننہ اور عدلیہ کے درمیان تقسیم کثیر الجماعتی جمہوری سیاسی نظام کے اہم ترین بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے لیکن پاکستان میں اس اصول کا احترام نہیں کیا جاتا اور یہ معاملہ اس مسئلے کی ایک اور واضح مثال ہے۔ متحدہ قومی موومنٹ نے جسے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی (CDGK) میں اکثریت حاصل ہے کوئی ایک بھی ایسا بل منظور نہیں ہونے دیا جو اپوزیشن ارکان نے پیش کیا ہو۔ ایم کیو ایم نے جسے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی میں اقتدار حاصل کئے ڈیڑھ سال ہو گیا ہے اس تمام عرصے کے دوران اپوزیشن کو شہر میں موثر طور پر کام کرنے کی اجازت نہیں دی۔ فروری 2007ء سے ایم کیو ایم نے کئی یونین کونسلوں کے فنڈ روک رکھے ہیں جن میں جمشید ٹاؤن کی پانچ ایسی یونین کونسلیں بھی شامل ہیں جن کی قیادت اپوزیشن گروپ کے لوگ کرتے ہیں۔ حکمران جماعت نے اپوزیشن کی یونین کونسلوں سے سیکریٹری واپس بلا لئے ہیں اور بینکوں میں ان کے اکاؤنٹس سٹی ناظم (میئر) کراچی کے ایک حکم کے ذریعے بند کروا دیئے گئے ہیں۔

سیاسی اختیارات کی تقسیم کے نفاذ میں مکمل ناکامی کی ایک اور مثال پاکستان میں چیف جسٹس افتخار چوہدری کو دی جانے والی دھمکیاں ہیں۔ اے ایچ آر سی نے اپنی حالیہ رپورٹوں میں اس امر کی تفصیلات پیش ہیں کہ چیف جسٹس سے اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کی درخواست کی گئی تھی اور جب انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کیا تو انہیں صدر کے کیمپ آفس سے باہر جانے سے کئی گھنٹے تک کس طرح روکا گیا اور آخر کار انہیں پاکستان میں اعلیٰ ترین عدالتی عہدے پر فائز رہنے سے روکنے کیلئے کس انداز میں ایک ریفرنس تیار کرکے داخل کیا گیا۔ تفصیلات کیلئے برائے مہربانی اس معاملے سے متعلق اے ایچ آر سی کے حسب ذیل بیانات ملاحظہ فرمائیے

http://www.ahrchk.net/statements/mainfile.php/2007statements/1006/">AS-088-2007:

پاکستان: چیف جسٹس کی نظر بندی سے عدلیہ کی آزادی کے احترام کا شدید فقدان ظاہر ہو گیا۔

http://www.ahrchk.net/statements/mainfile.php/2007statements/1009/">AS-090-2007:

پاکستان: اے ایچ آر سی کی جانب سے چیف جسٹس افتخار چوہدری کی حمایت کرنے والے وکلاء کے خلاف جسمانی تشدد کے استعمال، گرفتاریوں اور نظر بندی کی مذمت

http://www.ahrchk.net/statements/mainfile.php/2007statements/1010/">AS-091-2007:

پاکستان: چیف جسٹس افتخار چوہدری کی حفاظت میں ناکامی حکومت کی ایک سنگین غفلت تصور کی جائے گی

http://www.ahrchk.net/statements/mainfile.php/2007statements/1004/">AS-086-2007:

پاکستان: عدلیہ کی آزادی پر کئے جانے والے حملے کا دائرہ اب آزادی اظہار اور اطلاعات تک وسیع ہو گیا

تجویز کردہ کارروائی:

برائے مہربانی حسب ذیل حکام کو ایک خط لکھ کر ان سے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی کی پریذائیڈنگ آفیسر اور حکومتی ارکان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیجئے جنہوں نے ایوان کی خواتین ارکان کو بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا۔ برائے مہربانی یہ مطالبہ بھی کیجئے کہ خواتین ارکان پر تشدد اور قتل کی دھمکیاں دینے کے الزامات میں حکومتی ارکان کے خلاف ایک فوجداری مقدمہ درج کیا جائے۔

اس اپیل کی تائید کیلئے یہاں کلک کیجئے

<http://www.ahrchk.net/ua/support.php?ua=UA-148-2007>

<http://www.ahrchk.net/ua/support.php?ua=UA-148-2007 >

خط کا نمونہ:

پاکستان: کراچی سٹی گورنمنٹ کی حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والی خواتین کونسل ارکان پر حکمراں پارٹی کے ارکان کی جانب سے بے رحمانہ حملہ اور آبروریزی کی دھمکیاں

متاثرین کے نام:

1۔ مس یاسمین بٹ، رکن جمشید ٹاؤن، کراچی، پاکستان

2۔ مس رخسانہ فیصل، رکن لانڈھی ٹاؤن، کراچی، پاکستان

3۔ مس رضیہ سومرو، رکن لیاری ٹاؤن، کراچی، پاکستان

4۔ مسٹر محمد یعقوب، نومنتخب رکن بلدیہ ٹاؤن، کراچی، پاکستان

5۔ مسٹر سعید غنی، قائد حزب اختلاف، سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی، پاکستان

6۔ مسٹر رفیق احمد، پارلیمانی لیڈر، الخدمت گروپ، کراچی، پاکستان

مبینہ ملزمان کے نام:

1۔ مسز نسرین جلیل، پریذائیڈنگ آفیسر اور نائب ناظمہ، سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی (CDGK) پاکستان

2۔ مسٹر سلمان مجاہد بلوچ، ناظم یوسی 8 بلدیہ ٹاؤن، کراچی پاکستان

3۔ مسٹر عبدالسمیع، ناظم یوسی 1 لیاقت آباد ٹاؤن، کراچی پاکستان

4۔ ناصر اجمیری، ناظم یوسی 6 صدر ٹاؤن، کراچی پاکستان

5۔ مسٹر عبدالجلیل، ناظم یوسی 3 شاہ فیصل ٹاؤن، کراچی پاکستان

6۔ مسٹر ریحان رئیس، ناظم یوسی 8 گلشن اقبال ٹاؤن، کراچی پاکستان

7۔ مسٹر آصف صدیقی، محنت کشوں کی مخصوص نشست پر رکن، سی ڈی جی کے، کراچی، پاکستان

8۔ مسٹر محمود، محنت کشوں کی مخصوص نشست پر رکن، سی ڈی جی کے، کراچی، پاکستان

9۔ مسٹر زاہد حسین، اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) کراچی سٹی کورٹ پولیس اسٹیشن، کراچی، پاکستان

10۔ مسٹر ملک مظہر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) کراچی سٹی کورٹ پولیس اسٹیشن، کراچی، پاکستان

واقعے کی تاریخ: 26 اپریل 2007ء

مجھے کراچی سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی کونسل میں خواتین اپوزیشن کونسل ارکان پر حکمران متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان کی جانب سے 26 اپریل 2007ء کو کئے جانے والے بے رحمانہ حملے اور آبروریزی کی دھمکیاں دیئے جانے کے بارے میں جان کر شدید دکھ پہنچا۔ اطلاعات کے مطابق جو مجھے موصول ہوئی ہیں 26 اپریل 2007ء کو پریذائیڈنگ آفیسر مسز نسرین جلیل نے جو نائب ناظمہ (ڈپٹی میئر) بھی ہیں اپوزیشن پارٹی کے ایک نومنتخب رکن مسٹر محمد یعقوب سے حلف لینے سے انکار کردیا جبکہ انہوں نے ایم کیو ایم سے تعلق رکھنے والے ایک رکن سے حلف لے لیا۔ اس پر ڈسٹرکٹ سٹی کونسل میں ایم کیو ایم اور اپوزیشن جماعتوں سے تعلق رکھنے والے ارکان میں ایک گرما گرم بحث چھڑ گئی اور بتایا جاتا ہے کہ ایم کیو ایم کے تقریباً 30 سے 40 ارکان نے پریذائیڈنگ آفیسر کی موجودگی میں اپوزیشن کے ارکان پر جن میں خواتین ارکان بھی شامل تھیں بیلٹ، ڈنڈوں، کرسیوں، مکوں اور لاتوں سے حملہ کردیا۔ مجھے یہ جان کر دکھ پہنچا کہ ایم کیو ایم کے ارکان نے اپوزیشن کی خواتین ارکان کو طوائفیں تک کہا اور دھمکی دی کہ ان کے اہل خانہ کے سامنے ان کی عزت لوٹ لی جائے گی۔

مجھے بتایا گیا ہے کہ جمشید ٹاؤن کی خاتون کونسلر مس یاسمین بٹ اور لانڈھی ٹاؤن کی مس رخسانہ فیصل کو چمڑے کے بیلٹ سے بری طرح مارا گیا۔ لیاری ٹاؤن کی رکن مس رضیہ سومرو کو بھی ایم کیو ایم کے کئی ارکان نے لاتیں ماریں جس کے نتیجے میں ان کی کمر، ہاتھوں اور پیروں پر کئی زخم آئے۔ مسٹر محمد یعقوب کو بھی جنہیں پریذائیڈنگ آفیسر نے حلف اٹھانے کی اجازت نہیں دی تھی بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں ان کا ایک ہاتھ ٹوٹ گیا۔ قائد حزب اختلاف مسٹر سعید غنی، ایک سیاسی گروپ الخدمت کے پارلیمانی لیڈر رفیق احمد اور اپوزیشن کے دیگر ارکان پر بھی حملہ کیا گیا۔

مجھے بتایا گیا ہے کہ ایم کیو ایم کے ایک رکن مسٹر سلمان مجاہد بلوچ نے جو یوسی 8 بلدیہ ٹاؤن کے ناظم ہیں خواتین کونسلروں کو پیٹنے کیلئے اپنی چمڑے کی بیلٹ استعمال کی۔ مسٹر عبدالسمیع، ناظم یوسی 1، لیاقت آباد ٹاؤن، ناصر اجمیری، ناظم یوسی 6، صدر ٹاؤن، مسٹر عبدالجلیل، ناظم یوسی 3 شاہ فیصل ٹاؤن، مسٹر ریحان رئیس، ناظم یوسی 8، گلشن اقبال ٹاؤن، مسٹر آصف صدیقی اور مسٹر محمود بھی جو محنت کشوں کی مخصوص نشستوں پر منتخب کونسلر ہیں خواتین کونسلروں کو بعض سخت چیزوں سے پیٹنے میں ملوث تھے۔ مجھے اس بات پر بھی تشویش ہے کہ کراچی سٹی کورٹ پولیس اسٹیشن نے ایم کیو ایم کے کونسل ارکان کی جانب سے اپوزیشن ارکان کے خلاف ہنگامہ آرائی کے الزم میں ایف آئی آر درج کرلی مگر

اپوزیشن کے کونسل ارکان کی شکایت درج کرنے سے انکار کردیا۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) مسٹر ملک مظہر نے بھی اپوزیشن کونسل ارکان کی شکایت قبول کرنے سے انکار کردیا ہے۔ دریں اثنا پریذائیڈنگ آفیسر مسز نسرین جلیل نے اپوزیشن جماعتوں، عوام اور میڈیا کی جانب سے سخت احتجاج کے بعد محض ایک کونسلر مسٹر سلمان مجاہد بلوچ کے خلاف بہت معمولی نوعیت کی تادیبی کارروائی یہ کی کہ کونسل کے تین اجلاسوں میں ان کی شرکت پر پابندی عائد کردی جبکہ ایم کیو ایم کے دیگر ارکان کے خلاف ان کے جرائم کیلئے کوئی تادیبی کارروائی نہیں کی گئی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ معاملہ پاکستان میں سیاسی اختیارات کی انتظامیہ، مقننہ اور عدلیہ کے درمیان تقسیم کے نفاذ میں مکمل ناکامی کی ایک اور واضح مثال ہے جو کثیر الجماعتی جمہوری سیاسی نظام کے اہم بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایم کیو ایم نے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی میں کبھی کوئی ایسا بل منظور نہیں ہونے دیا جو اپوزیشن ارکان کا تجویز کردہ ہو۔ مجھے اس بات پر بھی تشویش ہے کہ اس قسم کا واقعہ پاکستان میں چیف جسٹس افتخار چوہدری کو دھمکیاں ملنے ہونے کے بعد پیش آیا۔ چیف جسٹس سے اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کی درخواست کی گئی تھی اور جب انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کیا تو انہیں صدر کے کیمپ آفس سے باہر جانے سے کئی گھنٹے تک روکا گیا اور انہیں پاکستان میں اعلیٰ ترین عدالتی عہدے پر فائز رہنے سے روکنے کیلئے ایک ریفرنس تیار کرکے داخل کردیا گیا۔

میں مذکورہ بالا حقائق کی روشنی میں آپ سے پرزور استدعا کرتا ہوں کہ اس واقعے کی فوری طور پر آزادانہ اور جامع تفتیش کا حکم جاری کیا جائے اور اپوزیشن کونسل ارکان پر اس بے رحمانہ حملے کیلئے ذمے دار مسز نسرین جلیل، پریذائیڈنگ آفیسر اور سی ڈی جی کے کی نائب ناظمہ اور حکمراں پارٹی کے دیگر کونسل ارکان کے خلاف سخت تادیبی و قانونی کارروائی کی جائے۔ کراچی سٹی کورٹ پولیس اسٹیشن کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) مسٹر زاہد حسین اور ڈی ایس پی مسٹر ملک مظہر کو بھی اس کیس میں متعصبانہ اور غیر منصفانہ رویہ اختیار کرنے پر سزا دی جائے۔ میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی اور حکومت پاکستان سے یہ درخواست بھی کرتا ہوں کہ زخمی اپوزیشن کونسل ارکان کو علاج معالجے کی سہولت فراہم کی جائے اور انہیں مناسب معاوضہ بھی ادا کیا جائے۔ میں حکومت پاکستان پر اس بات کیلئے بھی زور دیتا ہوں کہ سیاسی اختیارات کی تقسیم کے اصول کا مکمل طور پر احترام کیا جائے، اظہار کی آزادی اور سیاسی عمل میں اپوزیشن کی شرکت کی آزادی یقینی بنائی جائے۔

آپ کا مخلص

اپنے خطوط ان شخصیات کو ارسال کیجئے

1. Mr. Muhammad Wasi Zafar

Minister of Law, Justice and Human Rights

S Block Pakistan Secretariat

Islamabad

PAKISTAN

Fax: +92 51 920 2628

E-Mail: minister@molaw.gov.pk <mailto:minister@molaw.gov.pk>

2. Mr. Aftab Ahmed Khan Sherpao

Federal Minister of Interior

Room#404, 4th Floor, R Block,

Pak Secretariat, Islamabad (Pakistan)

Tel: +92 51 9212026

Fax: +92 51 9202624

E-mail: href="mailto:minister@interior.gov.pk"><

3. Mr. Mohamag Ali Durrani

Federal Minister for

Information and Broadcasting

Government of Pakistan

Islamabad, PAKISTAN

Email: href="mailto:infominister@infopak.gov.pk">

4. Dr. Ishrat UL Ibad

Governor of Sindh province

Karachi

PAKISTAN

Tel: + 92 21 920 1201

Fax: +92 21 920 1226

E-mail: pvt_secretary@governorsindh.gov.pk

<mailto:pvt_secretary@governorsindh.gov.pk> (for private secretary of Governor)

5. Dr. Arbab Abdul Rahim

Chief Minister of Sindh

Chief Minister House

Karachi

PAKISTAN

Fax: +92 21 920 2000

6. Chief Secretary

Government of Sindh

Chief Secretariat,

Karachi, Sindh province,

PAKISTAN

Tel: +92 21 921950

Fax: +92 21 9211946

Email: cs.sindh@sindh.gov.pk <mailto:cs.sindh@sindh.gov.pk>

7. Secretary

(Criminal Prosecution) SGA &CD Department

Government of Sindh

Sindh Secretariat,

Karachi, Sindh Province.

PAKISTAN

Tel: +92 21 9213327-6

Fax: +92 21 9213873

Email: secy.cpsd@sindh.gov.pk <mailto:secy.cpsd@sindh.gov.pk>

8. Syed Mustafa Kamal

City Nazim

District Government Karachi (CDGK)

Karachi, PAKISTAN

Tel: +92 21 9232400-01

Fax: +92 21 9232406

E-mail:"mailto:webmaster@karachicity.gov.pk"><

Thank you.

Urgent Appeals Programme

Asian Human Rights Commission (ahrchk@ahrchk.org